صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 2 دسمبر 2015ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
بدھ 2 دسمبر 2015ء 19 صفر 1437 ہجری 2 فتح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 273

غریبوں کی دلجوئی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ نے فرمایا کہ ایک خیاط نے رسول اللہ ﷺ کو کھانے کی دعوت دی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ میں بھی اس دعوت میں چلا گیا۔ رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس نے روٹی اور شوربا پیش کیا جس میں کدو کے قتلے اور گوشت کی بوٹیاں تھیں۔ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ پیالے کے اردگرد سے جہاں کدو ہوتا لیتے۔ (حضرت انسؓ) کہتے تھے۔ میں اس دن سے ہی کدو پسند کرتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب الخیاط حدیث:1950)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت اقدس مسیح موعود سفروں میں بھی اپنے ساتھیوں کے آرام کا خاص خیال رکھتے تھے۔ چنانچہ حضرت مرزا محمد اسماعیل بیگ صاحب جنہیں بچپن سے آپ کا خادم ہونے کا اعزاز حاصل ہے، ان کی ایک روایت ہے کہ جب حضرت مسیح موعود بڑے مرزا صاحب قبلہ کے ارشاد کی تعمیل میں بعثت سے پہلے مقدمات کی پیروی کے لئے جایا کرتے تھے۔ تو سواری کے لئے گھوڑا بھی ساتھ ہوتا تھا۔ اور میں بھی عموماً ہمرکاب ہوتا تھا۔ لیکن جب آپ چلنے لگتے تو آپ پیدل ہی چلتے مجھے گھوڑے پر سوار کرا دیتے۔ میں بار بار انکار کرتا اور عرض کرتا کہ حضور مجھے شرم آتی ہے۔ آپ فرماتے کہ کیوں؟

تمہیں گھوڑے پر سوار ہونے سے شرم آتی ہے ہم کو پیدل چلنے میں شرم نہیں آتی!!

مرزا اسماعیل بیگ کہتے ہیں۔ کہ جب قادیان سے چلتے تو ہمیشہ پہلے مجھے گھوڑے پر سوار کرتے۔ جب نصف سے کم یا زیادہ راستہ طے ہو جاتا تو میں اتر پڑتا اور آپ سوار ہو جاتے اور اسی طرح جب عدالت سے واپس ہونے لگتے۔ تو پہلے مجھے سوار کراتے۔ اور بعد میں آپ سوار ہوتے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 361 از حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی)

سفر کے ہی ایک اور مصاحب مکرم مرزا دین محمد صاحب کا بیان ہے کہ

میں اولاً حضرت مسیح موعود سے واقف نہ تھا یعنی ان کی خدمت میں مجھے جانے کی عادت نہ تھی۔ خود حضرت صاحب گوشہ نشینی اور گمنامی کی زندگی بسر کرتے تھے۔ لیکن چونکہ وہ صوم وصلوۃ کے پابند اور شریعت کے دلدادہ تھے۔ یہی شوق مجھے بھی ان کی طرف لے گیا اور میں ان کی خدمت میں رہنے لگا۔ جب مقدمات کی پیروی کے لئے جاتے تو مجھے گھوڑے پر اپنے پیچھے سوار کر لیتے تھے اور بٹالہ جا کر (گھوڑا) اپنی حویلی میں باندھ دیتے۔ اس حویلی میں ایک بالا خانہ تھا۔ آپ اس میں قیام فرماتے۔ اس مکان کی دیکھ بھال کا کام ایک جولاہے کے سپرد تھا جو ایک غریب آدمی تھا۔ آپ وہاں پہنچ کر دو پیسے کی روٹی منگواتے۔ یہ اپنے لئے ہوتی تھی اور اس میں سے ایک روٹی کی چوتھائی کے ریزے پانی کے ساتھ کھا لیتے۔ باقی روٹی اور دال وغیرہ جو ساتھ ہوتی وہ اُس جولاہے کو دے دیتے اور مجھے کھانا کھانے کے لئے چار آنہ دیتے تھے۔ آپ بہت ہی کم کھایا کرتے تھے اور کسی قسم کے چسکے کی عادت نہ تھی۔

(حیاتِ طیبہ صفحہ 16)

زیادہ روشن نظر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''حضرت مصلح موعود کے خطبات آپ کے قریب بیٹھ کر سننے کا موقع ملتا تھا تمام دنیا کے مسائل کا آپ کے خطبات میں مختلف رنگ میں ذکر آتا چلا جاتا تھا۔ دین کا بھی ذکر ہوتا اور دنیا کا بھی پھر ان کے باہمی تعلقات کا ذکر ہوتا تھا۔ سیاست جہاں مذہب سے ملتی ہے یا جہاں مذہب سے الگ ہوتی ہے غرضیکہ ان سب مسائل کا ذکر ہوتا تھا۔ چنانچہ قادیان میں یہ ہی جمعہ تھا جس کے نتیجہ میں ہر کس و ناکس ہر بڑے چھوٹے اور ہر تعلیم یافتہ و غیر تعلیم یافتہ کی ایک ایسی تربیت ہو رہی تھی جو بنیادی طور پر سب میں قدر مشترک تھی۔ یعنی پڑھا لکھا یا ان پڑھ امیر یا غریب اس لحاظ سے کوئی فرق نہیں رکھتا تھا۔ کہ بنیادی طور پر احمدیت کی تعلیم اور احمدیت کی تربیت کے علاوہ دنیا کا شعور بھی حاصل ہو جایا کرتا تھا چنانچہ بہت سے احمدی طلباء جب مقابلہ کے مختلف امتحانات میں اپنی تعداد کی نسبت سے زیادہ کامیابی حاصل کرتے تھے تو بہت سے افسر ہمیشہ تعجب سے اس بات کا اظہار کیا کرتے تھے کہ احمدی طلبہ میں کیا بات ہے کہ ان کا دماغ زیادہ روشن نظر آتا ہے ان کو عام دنیا کا زیادہ علم ہے۔''

(مشعل راہ جلد 3 ص 353)

☆..................☆..................☆

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆..................☆..................☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

عفو کے نمونے ۔ شفقت کے شاہکار

عفو اور درگزر کرنا کوئی معمولی بات نہیں اور ہمیشہ ہی کرتے رہنا اور کبھی تیوری نہ چڑھانا معمولی اخلاق نہیں۔ حضرت مسیح موعود نے اس دور میں اپنے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع میں رحمت، شفقت اور عفو کے حیرت انگیز نمونے دکھائے ہیں۔ بعض تو بار بار سامنے آتے رہتے ہیں مگر بیان کرتے اور سنتے دل نہیں بھرتا۔ آج رجسٹر روایات رفقاء غیر مطبوعہ سے کچھ واقعات پیش کئے جا رہے ہیں جس میں اپنے اور غیر دونوں حضور کی شفقت کا مورد بنے ہیں۔

1905ء کا واقعہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے لئے بڑے باغ میں جو قادیان کے جنوبی جانب واقع ہے۔ جنوب مغربی گوشے میں کیمپ لگائے گئے۔ حضرت اقدس بمعہ اپنے کنبہ کے وہاں مقیم ہوئے۔ رائیوں والی باغیچی میں ہائی سکول و مدرسہ احمدیہ ہر دو سکول ایک ہی جگہ پہلے ہوا کرتے تھے۔ مقیم ہوئے رات کو افغان پہرہ دیا کرتے تھے۔ ایک رات کا واقعہ ہے ایک چور جو غالباً خاکروب تھا اس نے بدن پر خوب تیل ملا ہوا تھا۔ درخت پر چڑھ کر چھپ کر بیٹھ گیا کسی کو معلوم نہیں ہوا جب وہ درخت سے اتر رہا تھا۔ احمد نور صاحب کابلی نے دیکھ لیا۔ جونہی وہ درخت سے اترا۔ احمد نور صاحب نے اس کی کمر پر اپنی چادر ڈال کر اس کو پکڑ لیا۔ پٹھانوں نے اس کو مارا۔ پھر بعد میں حضرت اقدس کی خدمت میں پیش کیا۔ چور نے حضور سے عرض کیا۔ میاں جی معاف کر دیں۔ حضرت اقدس نے فوراً معاف کر دیا۔ اس سے کوئی بات نہ دریافت کی۔ (رجسٹر روایات رفقاء جلد 8 صفحہ 253)

حضرت میاں عبدالرحیم صاحب بیان کرتے ہیں۔

میاں بدرالدین صاحب نے خاکسار سے بیان کیا کہ ایک عورت حضرت صاحب کے گھر سے چاول چرا کر لے جا رہی تھی۔ کسی نے پکڑ لیا۔ حضرت کے سامنے پیش کیا۔ حضور نے اس سے پوچھا۔ وہ بولی حضور میٹھے چاول کھانے کو جی چاہتا تھا۔ حضور نے حضرت اماں جان کو بلایا۔ فرمایا: دیکھو اس عورت کو گڑ اور گھی بھی دو تا یہ میٹھے چاول کھا سکے۔ آپ کو نوکروں کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ وہ بھی دل پسند چیزیں کھا سکیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔ ان کا شکریہ یہی ہے کہ نوکر بھی وہ چیزیں کھائیں۔ (رجسٹر روایات رفقاء جلد 9 صفحہ 8)

حضرت میاں عبدالرحیم صاحب بیان کرتے ہیں۔

میاں بدرالدین صاحب نے خاکسار سے بیان کیا کہ میں حضرت صاحب کے گھر رہا کرتا تھا۔ ایک دفعہ ایک باورچی نے مجھے ایک برتن گھی کا دیا اور کہا کہ جا کر میرے گھر دے آؤ۔ میں جا رہا تھا کہ راستے میں مولوی محمد علی صاحب مل گئے اور کہا کہ یہ گھی کہاں لے جا رہے ہو میں نے کہا کہ فلاں باورچی نے دیا ہے۔ اس کے گھر لے جا رہا ہوں۔ کہنے لگے ادھر آؤ۔ مجھے حضرت صاحب کے گھر کی طرف لے گئے اور دروازہ کھٹکھٹانے لگے۔ میں نے کہا میں اندر رہتا ہوں۔ میں حضرت صاحب کو بلا لاتا ہوں۔ چنانچہ میں اندر گیا اور حضرت صاحب کو بلا لایا۔ رستے میں بات بھی بتا دی۔ جب حضور باہر تشریف لائے تو مولوی صاحب سے فرمایا: کیوں مولوی صاحب کیا بات ہے؟ مولوی صاحب نے سارا واقعہ کہہ سنایا۔ فرمایا غریب باورچی ہے۔ اسے ضرورت پیش آئی ہوگی۔ اب وہ بیچارہ اتنی ضرورت کہاں سے پوری کرے پھر مجھے فرمانے لگے۔ ''کاکا'' گھی ان کے گھر لے جاؤ اور پھر بھی کبھی اسے کوئی ضرورت پڑے تو اس کے گھر پہنچا دیا کرو۔

(رجسٹر روایات رفقاء جلد 9 صفحہ 7)

حضرت مولوی کرم الٰہی صاحب بیان کرتے ہیں کہ:

ایک دفعہ میں نے میاں عبداللہ صاحب سنوری سے دریافت کیا کہ آپ کو حضرت مسیح موعود کے پاس رہنے کا بہت موقع ملا ہے۔ حضور کبھی آپ پر ناراض بھی ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حضور کبھی بھی مجھ پر ناراض نہیں ہوئے اور کہا کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور جس تخت پوش پر بیٹھ کر لکھا کرتے تھے۔ اس پر دری بچھی ہوئی تھی اور اس پر ایک بڑا تکیہ بھی رکھا ہوا تھا۔ اس تخت پوش کا ایک کونہ اندھیرے میں تھا۔ ایک چوہا وہاں آ کر ایک ہفتہ سے مینگنے کرتا رہا۔ میں اوپر سے اس دری کو صاف کرتا رہا۔ مینگنیوں پر میری نظر نہ پڑی اس لئے وہاں بہت سی مینگنیاں جمع ہو گئیں۔ ایک روز حضور نے مسکرا کر فرمایا ''میاں عبداللہ اگر ان مینگنیوں کا چلہ پورا ہو گیا ہے۔ تو یہاں سے اٹھا دی جائیں۔''

(رجسٹر روایات رفقاء جلد 8 صفحہ 258)

حضرت میاں عبدالرحیم صاحب بیان کرتے ہیں۔

میری بیوی نے لبھو دھوبی کی بیوی سے سنا کہ جب حضرت صاحب کی دہلی میں شادی ہوئی اور حضرت اماں جان نئی نئی تشریف لائیں تو کپڑے ہم ہی دھویا کرتے تھے۔ دہلی میں کپڑے استری ہوا کرتے تھے۔ یہاں استری کوئی تھی نہیں۔ حضرت اماں جان نے حضرت صاحب سے عرض کیا کہ اس دھوبی سے پھر کپڑے نہ دھلوائیں یہ استری نہیں کرتا۔ حضرت صاحب نے لبھو دھوبی کو بلایا اور فرمایا کہ استری کتنے کو آتی ہے عرض کیا حضور پندرہ سولہ روپیہ کی آتی ہے۔ حضور نے پندرہ سولہ روپے دیئے اور فرمایا۔ استری لے آؤ اور ان کے کپڑے استری کیا کرو۔ (رجسٹر روایات رفقاء جلد 9 صفحہ 7)

حضرت بابو غلام محمد صاحب بیان کرتے ہیں۔

قادیان کے ہندو آریہ مخالف، سلسلہ کے منتظمین سے شامیانے عاریۃً مانگنے کے لئے آئے منتظمین نے جواب دے دیا۔ وہ حضور کی خدمت میں جا پہنچے۔ ہاتھ جوڑ کر کہا کہ بچی کی شادی ہے۔ برات آنے والی ہے اور آپ کے منتظمین شامیانہ نہیں دیتے۔ حضور نے اسی وقت بلوایا اور منتظمین کو کہا کہ خود جا کر لگواؤ اور خود ہی اتار کر لے آنا۔ ان بے چاروں کو کیا علم کہ کس طرح لگایا جاتا ہے۔

(رجسٹر روایات رفقاء جلد 9 صفحہ 168)

حضرت میاں معراج دین عمر صاحب بیان کرتے ہیں کہ:

ایک شخص سائیں سراج دین گولڑہ سے آیا۔ وہ قادیان میں ایک مخالف کے گھر ٹھہرا کرتا تھا۔ ایک روز وہ حضرت صاحب سے ملنے کے بہانہ سے آیا اور آ کر سامنے بیٹھ گیا۔ جب موقع پایا تو اجازت چاہی کہ میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ حضور نے اجازت دے دی۔ اس نے گالیاں نکالنی شروع کر دیں اور اس قدر گالیاں نکالیں کہ گالیوں کی لغات میں کوئی لفظ اس نے باقی نہ چھوڑا۔ جب ذرا ٹھہر جاتا تو حضرت مسیح موعود فرماتے کہ سائیں صاحب کچھ اور پھر وہ بھڑک اٹھتا اور گالیاں شروع کر دیتا۔ حضرت صاحب خاموشی کے ساتھ داڑھی پر ہاتھ رکھے اسے دیکھتے رہے اور سنتے رہے۔ ہمیں جوش پیدا ہوا ہم نے اسے سرزنش کرنے کی کوشش کی مگر حضرت صاحب نے منع فرما دیا۔

(رجسٹر روایات رفقاء جلد 9 صفحہ 30A)

سلام کا تحفہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

سلام کا لفظ خصوصیت سے مجھے گزشتہ چند سالوں میں الہام کے طور پر عطا کیا گیا۔ السلام علیکم کے الفاظ بار بار دہرائے گئے۔ اور تجھ پر سلامتی یعنی ساری جماعت پر سلامتی جو میرے ساتھ ہے اس کے الفاظ خدا تعالیٰ نے خصوصیت کے ساتھ مجھے عطا کئے۔ اسی سال وہ نشان بھی دیکھا گیا کہ ایک سلام کی بجائے میں نے دو سلام کہے تھے اور بیچ کا عرصہ کلیۃً غائب ہو گیا اور جب مجھے یاد کرایا گیا کہ میں سلام پھیر چکا تھا تو مجھے بالکل یاد نہیں رہا۔ تمام تر ذہن سے اور دل سے درمیانی عرصے کے نقوش مٹ چکے تھے اور یہ بھول کے نتیجے میں نہیں ہوا کرتا۔ جب ایک شخص بھول کر کوئی حرکت کرے اور سبحان اللہ کے ذریعے یا بعد میں اسے بتایا جائے تو یقین سے بتایا جائے تو یقیناً وہ غلطی کو محسوس کرتا ہے اور جانتا ہے کہ مجھ سے غلطی ہوگئی ہے لیکن یہ کہ بیچ کا عرصہ اس طرح مٹ جائے جیسے انسان کا اس وقت وجود ہی نہیں تھا اور بتانے اور یاد کرانے کے باوجود یاد نہ آئے کہ میں نے پہلے بھی سلام پھیرا تھا، یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے میں سمجھتا ہوں کہ نشان کے طور پر ظاہر ہوا تھا۔ اور اسی سال کے الہامات میں جب میں نے قل لی سلام کے لفظ کو پڑھا تو میں سمجھتا ہوں کہ اسی 97 کے سال کی برکت تھی جو یہ سلام دوبارہ میں نے کہا ہوا ہے۔ حضرت مسیح موعود کا سلام ہے جو خدا کی طرف سے آپ کو پہنچا جسے اس سال دہرایا جا رہا ہے۔ اس لئے نہ میری کوئی حیثیت ہے نہ ہم سب کی انفرادی طور پر کوئی حیثیت ہے بلکہ یہ سلامتی وہی ہے جو مسیح موعود پر اترتی رہی اور آج پھر ہم پر دوبارہ اتر رہی ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 ستمبر 1997ء)

1

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جاپان

میجی شرائن میں تقریب سے خطاب، بیت الاحد ناگویا آمد، فیملی ملاقاتیں اور میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

16 و 17 نومبر 2015ء

آج کا دن بھی جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک انتہائی اہمیت کا حامل اور مبارک دن ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جاپان (Japan) کے لئے اپنا تیسرا سفر اختیار فرمایا:

سال 2006ء میں سنگاپور، آسٹریلیا، فجی اور نیوزی لینڈ کا دورہ مکمل کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 8 تا 15 مئی 2006ء جاپان کا پہلا دورہ فرمایا تھا۔

پھر سال 2013ء میں سنگاپور، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کا دورہ مکمل کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 5 تا 12 نومبر 2013ء جاپان کا دوسرا دورہ فرمایا تھا۔

تاریخی سفر جاپان

ملک جاپان کے اس تیسرے سفر کی ایک انتہائی اہم خصوصیت یہ ہے کہ ملک جاپان کی سرزمین پر تعمیر ہونے والی پہلی احمدیہ بیت الذکر ''بیت الاحد'' کا افتتاح ہوگا۔ اس تاریخی موقع میں شرکت کے لئے دنیا کے مختلف ممالک سے جن میں انڈونیشیا، ملائیشیا، کوریا، آسٹریلیا، امریکہ، کینیڈا، یوکے، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، کانگو، شارجہ اور دبئی شامل ہیں بڑی تعداد میں احباب جماعت جاپان پہنچ رہے ہیں اور یہ سبھی بیت کے افتتاح کی اس مبارک تقریب میں شمولیت کی سعادت پائیں گے۔

روانگی

جاپان کے اس بابرکت سفر کا آغاز 16 نومبر 2015ء کو ہوا جب صبح ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت بیت الفضل لندن میں جمع تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور ائیرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ائیرپورٹ پر آمد سے قبل سامان کی بکنگ، بورڈنگ کارڈ کے حصول اور امیگریشن کی کارروائی ایک خصوصی انتظام کے تحت مکمل ہوچکی تھی۔

سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ائیرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ پروٹوکول آفیسر نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور سپیشل لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یوکے، مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت خاص اور بعض دیگر احباب ائیرپورٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے ساتھ آئے تھے۔

مکرم امیر صاحب یوکے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور کو الوداع کہا۔

قریباً ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہونے کے لئے لاؤنج سے روانہ ہوئے۔ حضور انور کی گاڑی ایک خصوصی انتظام کے تحت جہاز کے قریب لائی گئی اور پروٹوکول آفیسر حضور انور کو جہاز میں سوار کروا کر واپس گئی۔

برٹش ائیرویز کی پرواز BA0007 دس بجکر پچاس منٹ پر ہیتھرو (Heathrow) ائیرپورٹ لندن سے جاپان کے Haneda ائیرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔

گیارہ گھنٹے 40 منٹ کی مسلسل پرواز کے بعد اگلے روز یعنی 17 نومبر کو جاپان کے مقامی وقت کے مطابق صبح سات بجکر چالیس منٹ پر جہاز ٹوکیو (جاپان) کے Haneda انٹرنیشنل ائیرپورٹ پر اترا اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم تیسری بار جاپان کی سرزمین پر پڑے۔

ٹوکیو جاپان کے دو انٹرنیشنل ائیرپورٹ ہیں۔ ''Haneda'' اور ''Narita'' یہ دونوں انٹرنیشنل ائیرپورٹ دنیا کے مصروف ترین ہوائی اڈوں میں شمار ہوتے ہیں۔

جاپان کا وقت برطانیہ کے وقت سے نو گھنٹے آگے ہے۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز سے باہر تشریف لائے تو وزارت خارجہ کے تحت دو پروٹوکول آفیسرز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کا استقبال کیا اور ایک سپیشل کاؤنٹر پر امیگریشن کی کارروائی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ائیرپورٹ سے باہر تک چھوڑنے آئے۔ جہاں پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق نیشنل صدر و مربی انچارج مکرم انیس احمد ندیم صاحب نے اپنی عاملہ کے ممبران کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ صدر لجنہ اماء اللہ جاپان محترمہ امۃ المصور Kitaka صاحبہ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر ایک طفل عزیزم فروان احمد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پھول پیش کئے اور عزیزہ سکینہ احمد نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

ٹوکیو (Tokyo) میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہائش کا انتظام ہوٹل Hilton (Daiba) میں کیا گیا تھا۔

ائیرپورٹ سے روانہ ہوکر آٹھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہوٹل تشریف آوری ہوئی۔ جہاں مقامی احباب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

ہوٹل کے جنرل مینیجر نے ہوٹل کے سٹاف کی طرف سے حضور انور کا استقبال کیا اور حضور انور کے رہائشی اپارٹمنٹ تک ساتھ چھوڑنے آئے۔

جہاز میں پانچ نمازوں کی ادائیگی

جاپان کے اس سفر کے دوران فلائٹ کا شیڈیول، لندن سے روانگی اور جاپان آمد کے اوقات ایسے تھے کہ پانچ نمازیں جہاز میں ہی ادا کرنا پڑیں۔ برطانیہ کے وقت کے مطابق پونے گیارہ بجے جہاز کی روانگی ہوئی تو ایک اور دو بجے کے درمیان نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔ پھر غروب آفتاب کے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔ پھر اگلے روز صبح سات بجکر 40 منٹ پر جہاز نے لینڈنگ کی۔ اس سے قریباً دو گھنٹہ قبل نماز فجر ادا کی گئی۔ تو اس طرح ایک ہی سفر کے دوران پہلی مرتبہ پانچ نمازوں کی ادائیگی کا وقت جہاز میں آیا۔

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کا انتظام ہوٹل کے ایک ہال میں کیا گیا تھا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق جاپان کے ایک بزنس مین Sata صاحب جو ہمارے دوست ہیں اور اثر و رسوخ والے ہیں نے Meiji Shrine کے وزٹ اور وہاں حضور انور کے اعزاز میں ایک تقریب کا اہتمام کیا تھا۔

میجی شرائن کا تعارف

Meiji Shrine شنٹوازم (Shinto Ism) کا مقدس ترین مقام ہے۔ جدید جاپان کے بانی Meiji بادشاہ سے منسوب یہ شرائن جاپان کی بادشاہی شرائن سمجھی جاتی ہے۔ 170 ایکڑ کے رقبہ پر پھیلی ہوئی اس شرائن کو جاپانی مذہب شنٹوازم میں سب سے بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

جاپانی مذہب میں فطرت اور فطرتی، قدرتی مظاہر کی عبادت کی جاتی ہے۔ اس لئے یہ شرائن (Shrine) طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کھلتی ہے۔

یہ شرائن جاپان کے مذہب اور ثقافت کا Symbol (علامت) سمجھی جاتی ہے۔ جاپان کا دورہ کرنے والے خاص سربراہان مملکت اپنے دوروں کا آغاز میجی شرائن سے کرتے ہیں۔ یہاں کے چیف پریسٹ کو بھی کسی ملک کے گرینڈ مفتی کی طرح کا اعزاز حاصل ہے۔ یہ شرائن چونکہ ایک شاہی شرائن ہے اس لئے جاپان کے شہنشاہ ہی اس کے سرپرست اعلیٰ ہیں۔

یہ مذہب کائنات کی ہر ایک چیز میں خدا کے ہونے اور اپنے آپ کو اس کے نفع رساں اثرات سے مستفید ہونے اور ضرر رساں اثرات سے محفوظ رکھنے کے لئے ان کی پوجا کرنے کا تصور پیش کرتا ہے۔ بدھ ازم کے وجود سے قبل کے ادوار سے اس مذہب یا تہذیب کا جاپان کی تاریخ سے پتہ چلتا ہے۔ بنیادی طور پر اس مذہب میں کامی (Kami) یا مختلف مخفی اور فائدہ رساں طاقتوں کا تصور پایا جاتا ہے اور یہ تصور مختلف خداؤں کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ سورج دیوتا، زمینی دیوتا اور موت کے دیوتاؤں Yomi کا تصور اس مذہب میں واضح رنگ پایا جاتا ہے۔ اسی طرح موت اور شفاء دینے والی طاقت Okuninushi کا بھی واضح اشارہ پایا جاتا ہے۔ بعدازاں فوت شدہ بزرگوں کو بھی Kami میں شامل کرکے ان کی خاص مواقع پر عزت و تکریم کا عقیدہ بھی شامل ہوگیا کہ وہ بھی انسان کی حفاظت پر مامور ہیں اور پھر بعدازاں یہ عقیدہ اس مذہب کا حصہ بن گیا کہ شہنشاہ جاپان مقدس روح اور تمام قوتوں کا منبع ہے۔ اسی لئے ان روحوں کو خوش کرنے کے لئے سال بھر میں مختلف تہوار منائے جاتے ہیں۔

میجی شرائن میں آمد

پروگرام کے مطابق اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ''Meiji Shrine'' جانے کے لئے ہوٹل سے روانہ ہوئے اور تین بجکر دس منٹ پر یہاں تشریف آوری ہوئی۔ شرائن کے مین گیٹ پر ایک پروٹوکول پریسٹ (Priest) اور Dr. Mike Sata صاحب (یہ وہی بزنس مین

ہیں جن کا ذکر کیا گیا ہے) نے حضور انور کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

اس موقع پر شنٹوازم کے ایک پروفیسر اور ریسرچ سکالر Mr. Masahird Sato بھی آئے ہوئے تھے۔ موصوف نے بھی حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے مصافحہ کی سعادت پائی۔ بعدازاں شرائن کے مین گیٹ Torii سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اندر لے جایا گیا۔ ڈاکٹر Sata صاحب اور پریسٹ شیرائن کے مختلف حصوں کا تعارف ساتھ ساتھ کرواتے رہے۔ تعارف کرواتے ہوئے پریسٹ نے اس شرائن کی تاریخ بیان کی اور اس کا مقصد بیان کیا اور بتایا کہ یہاں پر لوگ روحانی تبدیلی کے لئے آتے ہیں اور اپنے آپ کو پاک کرتے ہیں نئے سال کے آغاز پر قریباً تین ملین لوگ یہاں آتے ہیں اور دوران سال قریباً دس ملین لوگ اس شرائن کا وزٹ کرتے ہیں۔

موسم بہار میں مظاہر قدرت کو خوش کرنے کے لئے پھولوں کی زیب و آرائش بھی ان کے مذہب کا حصہ ہے۔ چنانچہ اس شرائن کے ایک حصہ میں جاپان میں پیدا ہونے والے مختلف اقسام اور خوشنما رنگوں کے پھول مختلف حصوں میں بڑی خوبصورتی سے سجائے گئے تھے۔

کچھ آگے بڑھنے کے بعد ایک جگہ پانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ جہاں لوگ اپنے ہاتھ دھوتے ہیں اور ایسا کرنا اس بات کی علامت ہے کہ اس سے انسان کا ذہن اور جسم پاک ہوتا ہے اور مذہب کے ماننے والوں کے نزدیک یہ ایسے ہی ہے کہ جس طرح نماز سے قبل وضو کرتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے ہاتھ دھوئے۔

مین گیٹ سے شرائن کے اندرونی حصہ کا فاصلہ 700 میٹر ہے۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شرائن کے اس اندرونی حصہ کے قریب پہنچے تو پروگرام کے مطابق ڈپٹی چیف پریسٹ Shigehiro Miyazaki نے اپنے ممبران کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا اور پورے اعزاز کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے موصوف کا شکریہ ادا کیا۔ ڈپٹی چیف پریسٹ نے اس شرائن کے بارہ میں مزید تعارف کروایا۔ گفتگو کے دوران ان پریسٹ کی طرف سے اس بات کا ذکر ہوا کہ ہمارے مذہب کے مطابق مختلف قدرتی چیزوں کے جو مختلف خدا ہیں ان کے پیچھے کسی بڑے خدا کا تصور ہونا چاہئے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ایک خدا کا تصور تو موجود ہے۔ اللّٰہ نور السمٰوات والارض ایک اللہ ہی ہے جو آسمانوں و زمین کا نور ہے۔ ایک ہی خدا ہے اور یہ ساری نیچر یہ ساری دنیا اور اس میں موجود ہر چیز خدا کا ہی نشان ہے۔ ایک ہی خدا ہے جو تمام صفات کا مظہر ہے۔ دنیا کی تمام قدرتی چیزیں ایک ہی خدا کی صفات کا اظہار ہیں اور ایک ہی خدا کی پیدا کردہ ہیں۔

شرائن (Shrine) کے اندر ایک مخصوص لکڑی کی تختی پر اپنی خواہشات لکھ کر لٹکائی جاتی ہیں۔ سربراہان مملکت جب اس شرائن کا وزٹ کرتے ہیں تو یہاں آکر مختلف تختیوں پر اپنے پیغامات لکھتے ہیں۔ حضور انور بھی اس جگہ پر تشریف لائے اور حضور انور کی خدمت میں ایک تختی پیش کی گئی کہ حضور انور اس پر کچھ لکھیں۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تختی پر لکھ رہے تھے تو اس موقع پر ڈاکٹر Sata جو پیچھے ایک طرف کھڑے تھے کہنے لگے یہاں دنیا کے مختلف سربراہان اور لیڈرز آکر اپنی مختلف خواہشات کا اظہار کرتے ہیں اور اپنی مرادیں لکھتے ہیں۔ لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ حضور انور کی یہی دعا اور خواہش ہے کہ دنیا میں امن قائم ہو اور میں اس یقین پر قائم ہوں کہ اگر آج دنیا میں کوئی امن قائم ہوسکتا ہے تو خلیفۃ المسیح کے وجود سے ہی ہوسکتا ہے۔

ڈاکٹر Mike Sata صاحب پی ایچ ڈی ڈاکٹر ہیں اور جاپان میں، میڈیکل آلات تیار کرنے والی ایک بڑی کمپنی کے مالک ہیں ان کی کمپنی کے تیار کردہ آلات دنیا کے مختلف ممالک میں سپلائی کئے جاتے ہیں۔ آج اس شرائن کے وزٹ کا پروگرام بھی ڈاکٹر Sata صاحب کے ذریعہ ترتیب دیا گیا تھا۔ ڈاکٹر ساتا صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنی گاڑی پیش کی کہ حضور انور جاپان قیام کے دوران اس پر سفر کریں اور خصوصی طور پر ان کی طرف سے پیش کردہ اس گاڑی میں ہی اس شرائن میں آئیں۔ چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ہوٹل سے اس شرائن تک آنے اور پھر واپس ہوٹل جانے کے لئے یہ گاڑی استعمال فرمائی اور بعدازاں شکریہ کے ساتھ انہیں واپس بھجوادی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تختی پر درج ذیل عبارت رقم فرمائی۔

اللّٰہ نور السمٰوات والارض۔

Allah is the light of heavens and the earth.

Allah reward the emperor Meiji for his peace creating work in the country and the world.

بعدازاں ڈپٹی چیف پریسٹ اور اس کے ساتھی پریسٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔

تقریب کا آغاز

اس کے بعد شرائن کے ایک ہال میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس ہال میں تشریف لے آئے۔ جہاں ڈپٹی چیف پریسٹ Shigehiro Miyazaki نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو باقاعدہ خوش آمدید کہا اور بہت خوشی کا اظہار کیا اور اس شرائن کا تعارف کروایا اور اس کی تاریخ بیان کی اور جاپان کے Meiji بادشاہ کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ اس بادشاہ نے انیسویں صدی میں ماڈرن جاپان کی بنیاد رکھی اور جاپان کا ایک آئین بنایا اور 1889ء میں اس بادشاہ نے مذہبی آزادی دی۔ اس سے قبل یہاں بہت سختی ہوتی تھی اور باہر سے لوگوں کو یہاں نہیں آنے دیتے تھے۔ اس بادشاہ نے پہلی مرتبہ مذہبی آزادی دی اور جاپان کو ایک مہذب راستے پر ڈالا اور آئین دے کر اس کو منظم کیا۔

اس بادشاہ کی وفات 1912ء میں ہوئی۔ اس کی وفات کے بعد اس Shinto Shrine کی تعمیر کا فیصلہ ہوا۔ جس جگہ یہ شرائن بنایا گیا وہ ایک کھلا میدانی علاقہ تھا۔ چنانچہ یہاں ایک مصنوعی جنگل بنایا گیا اور سارے جاپان سے ایک لاکھ درخت جڑوں سے اکھیڑ کر اس جگہ لگائے گئے اور یہ سارا کام Voluntary طور پر ہوا اور ان درختوں کے حصول اور یہاں اس جگہ پہنچانے اور زمین میں لگانے کے لئے ہزارہا لوگوں نے کام کیا۔ چھ سال کے عرصہ میں اس شرائن کی تعمیر مکمل ہوئی اور یکم نومبر 1920ء کو یہ پایہ تکمیل تک پہنچا۔

جاپان میں قریباً 80 ہزار شرائن ہیں اور یہ Meiji شرائن ان کا سب سے مقدس اور مرکزی شرائن ہے۔

بعدازاں قریباً پچیس منٹ کی ایک ڈاکومنٹری ویڈیو دکھائی گئی جس میں اس شرائن کی تاریخ، اس کی تعمیر اور شنٹوازم میں عبادت کے مختلف طریق اور ان کی رسومات اور پروگرام اور مختلف تہوار دکھائے گئے اور یہاں آنے والے اور وزٹ کرنے والے بعض سرکردہ افراد کے انٹرویوز بھی دکھائے گئے۔

اس تقریب کے آخر پر ایک بار پھر ڈپٹی چیف پریسٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا اور حضور انور کی خدمت میں اس شرائن کی تاریخ اور شنٹوازم پر مشتمل ایک سوونیئر پیش کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مینارۃ المسیح کا ماڈل جو کرسٹل کا بنا ہوا تھا عطا فرمایا اور اس شرائن کی انتظامیہ کی طرف سے عزت افزائی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

عشائیہ کا اہتمام

Meiji Shrine کے اس دورہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں Meiji Kinenkan نامی ایک کمپلیکس میں خصوصی عشائیہ کا اہتمام کیا گیا تھا اور اس عشائیہ کا اہتمام ڈاکٹر Sata صاحب کی طرف سے کیا گیا تھا۔ Meiji Kinenkan وہ خصوصی مقام ہے جہاں جاپان کا آئین لکھا گیا تھا اور یہاں صرف شاہی مہمان مدعو ہوتے ہیں اور ممالک کے سربراہان کے اعزاز میں تقاریب منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں حضور انور کے اعزاز میں تقریب عشائیہ ہوئی۔

ڈاکٹر ساتا کا اظہار خیال

اس موقع پر اس تقریب کے میزبان ڈاکٹر Sata صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں سال 2009ء میں پہلی مرتبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے لندن میں ملا تھا اور حضور انور نے مجھے ڈنر پر مدعو کیا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ میری بہت عزت افزائی کی گئی تھی۔ پھر میں 2010ء میں جلسہ سالانہ یوکے میں شامل ہوا اور وہاں مجھے ایڈریس کرنے کا موقع بھی ملا۔

جماعت احمدیہ نے یہاں جاپان میں زلزلوں کے موقع پر مصیبت زدگان کی بہت مدد کی ہے۔ جماعت احمدیہ امن کی ضمانت ہے، جماعت احمدیہ ہی حقیقی دین ہے جماعت کی تعلیمات سے جاپانیوں کو متعارف ہونا چاہئے۔ ڈاکٹر صاحب نے ایک اسسٹنٹ پروفیسر Akiko Komura صاحبہ کا ذکر کیا جو اسلامک سٹڈیز کی ریسرچ سکالر بھی ہیں کہ انہوں نے اسلام کے بارہ میں ایک کتاب لکھی ہے جس کا عنوان ہے کہ (دین) کس طرح جاپانی قوم سے روابط کا بہترین ذریعہ بن سکتا ہے۔ اس کتاب میں مصنفہ نے بہت سے مقامات پر جماعت احمدیہ کو خراج تحسین پیش کیا ہے اور جماعت کا بڑے اچھے رنگ میں تعارف کروایا ہے۔ موصوفہ نے کہا کہ اب ضروری ہے کہ جماعت احمدیہ کے بارہ میں جاپانیوں کو متعارف کروایا جائے۔

امریکہ نے جنگ عظیم دوم کے بعد جاپان میں اپنے بہت سے مشنری بھجوائے تا کہ جاپانیوں کو ان کے مذہب سے ہٹا کر عیسائی بنائیں۔ لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی اور جاپانیوں کو عیسائی نہ بنا سکے۔

آخر پر ڈاکٹر ساتا صاحب نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا کہ حضور انور یہاں تشریف لائے ہیں۔

حضور انور کا خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں ڈاکٹر ساتا صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ ہمارے ساتھ ہیں۔ ان کا ہمارے ساتھ ایک اچھا تعلق ہے۔ جب میں 2013ء میں جاپان آیا تھا تو ڈاکٹر ساتا صاحب مجھے ہوٹل میں ملنے آئے تھے۔ ڈاکٹر ساتا صاحب ہماری روایات اختیار کر رہے ہیں کہ جب ہم کسی کو دوست بناتے ہیں تو پھر اس دوستی کو ہمیشہ قائم رکھتے ہیں۔ ہماری اس روایت کو ساتا صاحب نے قائم رکھا ہے کہ ہمیں جو دوست بنایا تو پھر اخلاص کے ساتھ اپنی اس دوستی کو نبھایا۔

حضور انور نے فرمایا آج سے 100 سال پہلے ایک مجلس میں حضرت اقدس مسیح موعود بانی جماعت احمدیہ کے سامنے جاپان کے حوالہ سے ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا تھا مجھے معلوم ہوا ہے کہ جاپانیوں کو (دین) کی طرف توجہ ہوئی ہے۔

آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق اس آخری زمانہ میں آنے والے مسیح اور مہدی نے ہی دنیا کے سامنے (دین) کی اصلی اور حقیقی تعلیمات پیش کرنی تھیں۔ چنانچہ اسی غرض سے ہم جاپان میں بھی آئے اور آج احمدی ہی وہ لوگ ہیں جو (دین) کی سچی اور حقیقی تعلیمات جاپانیوں تک پہنچا سکتے ہیں۔ میں امید رکھتا ہوں کہ جب (دین) کا حقیقی

پیغام جاپانی لوگوں تک پہنچے گا تو وہ اس کو سنیں گے اور پسند کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں اس چیز کی بھی امید رکھتا ہوں کہ یہاں کے نیک فطرت لوگ حقیقی (دین) کو سمجھیں گے اور باوجود اس کے کہ یہاں شنٹوازم مذہب اور کلچر کی جڑیں کافی گہری ہیں وہ (دین) کے سچائی کے پیغام کو قبول کریں گے۔ اب ہم سب کو مل کر بھائی چارہ، رواداری اور امن کے قیام کے لئے کام کرنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ اس دنیا کو فساد اور جنگ سے بچائے اور امن کا گہوارہ بنائے۔

اسسٹنٹ پروفیسر Akiko Komura صاحبہ بھی اس تقریب میں موجود تھیں۔ موصوفہ پارلیمنٹ کی سیکرٹری رہی ہیں اور وہاں سے 2011ء میں ہیومینیٹی فرسٹ کے کاموں اور جماعت احمدیہ سے متعارف ہوئیں۔ موصوفہ نے 2012ء میں جماعت کے بارہ میں تحقیق شروع کی اور اس بات سے بہت متاثر ہوئیں کہ جماعت احمدیہ وہ پہلی والنٹیئر تنظیم ہے جو زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں خدمت کے لئے پہنچی ہے۔

چنانچہ انہوں نے ایک کتاب لکھی جس کا عنوان یہ رکھا۔

"دین کس طرح جاپانی قوم سے روابط کا بہترین ذریعہ بن سکتا ہے"

اسسٹنٹ پروفیسر کا ایڈریس

موصوفہ نے اس موقع پر اپنے مختصر ایڈریس میں کہا میں دس سال سے تحقیق کر رہی ہوں کہ دین کا جاپان میں کس طرح تعارف کروایا جائے اور اس کے مدنظر میں نے یہ کتاب لکھنے کی کوشش کی ہے۔

دین کے بارہ میں جاپانیوں کی سوچ کافی دور ہے اور وہ اس کو آسانی سے سمجھ نہیں سکتے۔

میں نے جاپانی زبان میں لکھی ہے۔ آئندہ اردو اور انگریزی زبان میں بھی لکھی جائے تو اچھا ہوگا۔

2011ء میں سونامی زلزلہ آیا اس وقت جماعت احمدیہ سے تعلق کی ابتداء ہوئی۔ جماعت احمدیہ پہلی مذہبی تنظیم تھی جو وہاں مدد کے لئے پہنچی۔ پھر میں جماعت کے پروگراموں میں آنا شروع ہوئی اور مجھے علم ہوا کہ دین کا ایک فرقہ احمدیہ بھی ہے۔ پھر میں نے مزید تحقیق کی اور مجھے جماعت کے بارہ میں بہت سی معلومات حاصل ہوئیں اور جماعت سے تعلق بڑھا اور اس بات کا علم ہوا کہ جماعت احمدیہ ہی ہے جو دین کی اصل اور حقیقی تعلیمات کو پیش کرتی ہے۔ چنانچہ میں نے اپنی کتاب میں مختلف جگہوں پر احمدیت کا اور ان کی خدمات کا ذکر کیا ہے اور میں اپنی اس کتاب کے ذریعہ دین کے تعارف اور جاپانیوں کے ساتھ دین کی انڈرسٹینڈنگ پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔

موصوفہ تقریب عشائیہ میں حضور انور کے بائیں طرف بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے موصوفہ سے گفتگو کے دوران جماعت احمدیہ کے عقائد اور تعلیمات کے بارہ میں بتایا۔ جہاد کے صحیح دینی تصور کے بارہ میں بتایا کہ اصل اور سب سے اعلیٰ جہاد تو اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنا اور دین کی تعلیمات اور امن و سلامتی کا پیغام پہنچانا ہے۔ اس لئے آج جو انتہا پسند (-) گروپس لڑائی کر رہے ہیں اس کا دین سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ دین کسی ایسے جہاد کا قائل نہیں ہے۔

پھر حضور انور نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات اور آنے والے مسیح کے حوالہ سے جماعت احمدیہ اور دوسرے (-) میں فرق کے بارہ میں بڑی تفصیل کے ساتھ بتایا کہ دوسرے (-) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر زندہ سمجھتے ہیں اور اس بات کے قائل ہیں کہ وہ اس آخری زمانہ میں زندہ واپس آئیں گے۔ جبکہ جماعت احمدیہ اس بات کی قائل ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں اور آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق جس مسیح نے اس آخری زمانہ میں آنا تھا وہ حضرت اقدس مسیح موعود مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی صورت میں آچکا ہے اور آپ نے 1889ء میں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔

عشائیہ کی یہ تقریب سات بجکر پندرہ منٹ تک جاری رہی۔ بعد ازاں آخر پر دوبارہ شکریہ ادا کیا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

یہاں سے واپس آتے ہوئے اس Meiji Kinenkan کمپلکس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو وہ ہال نما کمرہ دکھایا گیا جہاں جاپان کا آئین تیار کیا گیا تھا۔

یہاں سے سات بجکر بیس منٹ پر روانہ ہو کر سات بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل میں تشریف لے آئے۔ ہوٹل کا ایک ہال نمازوں کی ادائیگی کے لئے حاصل کیا گیا تھا۔ آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس ہال میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

حضور انور سے ڈاکٹر ساتا کی ملاقات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاکٹر ساتا صاحب کے ذکر میں فرمایا تھا کہ 2013ء میں میں جب جاپان آیا تھا تو یہ مجھے ہوٹل میں ملنے آئے تھے۔

اس ملاقات کی تفصیل اس طرح ہے کہ حضور انور جب جاپان کے دورہ پر تشریف لائے تھے تو ان دنوں ڈاکٹر ساتا صاحب اپنی کمپنی کے ایک بزنس ٹور پر یورپ میں تھے اور اٹلی کے سفر پر تھے۔ جب یہ واپس جاپان پہنچے تو شام کو مربی انچارج کو فون کیا کہ میں حضور انور سے ملنا چاہتا ہوں۔ اس پر مربی نے کہا اب ملاقات مشکل ہے اور کل صبح صبح ہوٹل سے ایئر پورٹ کے لئے روانگی ہے اور لندن واپسی کا پروگرام ہے۔ اس پر ساتا صاحب کہنے لگے کہ میں صبح ہی ہوٹل پہنچ جاؤں گا اور ہوٹل کی لابی (Lobby) میں حضور انور کا انتظار کروں گا۔ جب حضور انور گزریں گے تو حضور کا چہرہ ہی دیکھ لوں گا۔ چنانچہ یہ صبح ہوٹل آ گئے۔ جب حضور انور ہوٹل سے باہر جانے کے لئے لابی میں تشریف لائے۔ تو موصوف نے آگے بڑھ کر حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان کا حال دریافت فرمایا اور کچھ دیر کے لئے ان سے گفتگو فرمائی۔

بعد میں موصوف ڈاکٹر ساتا نے مربی انچارج کو بتایا کہ میں اس خیال سے آیا تھا کہ باہر جاتے ہوئے مجھے حضور انور کا چہرہ دیکھنے کا موقع مل جائے گا۔ لیکن مجھے مصافحہ کا شرف ملا اور میں نے حضور سے باتیں بھی کیں۔ مجھے اس قدر خوشی ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔

اللہ تعالیٰ انہیں اس سعادت میں بڑھائے اور حق کو پہچاننے اور احمدیت کو قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

18 نومبر 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے پانچ بجے ہوٹل کے ایک ہال میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

ناگویا روانگی

آج پروگرام کے مطابق ٹوکیو (Tokyo) سے ناگویا (Nagoya) کے لئے بذریعہ ٹرین روانگی تھی۔ صبح دس بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور روانگی سے قبل اجتماعی دعا کروائی۔ اس کے بعد ٹوکیو کے ریلوے سٹیشن Shinagawa کے لئے روانگی ہوئی۔ دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ریلوے سٹیشن پہنچے۔ یہاں سے ناگویا کے لئے روانگی گیارہ بجکر ستائیس منٹ پر ہوئی۔ ٹوکیو سے ناگویا کا فاصلہ 350 کلومیٹر ہے۔

ٹوکیو کے علاوہ جاپان کے بڑے شہروں میں اوساکا، کیوٹو، یوکوہاما اور ناگویا شامل ہیں۔ ناگویا جاپان کا تیسرا بڑا شہر ہے۔ ٹوکیو سے ناگویا تک کا سارا راستہ ہی بڑا خوبصورت اور سرسبز و شاداب پہاڑوں اور وادیوں پر مشتمل ہے۔ ریلوے لائن کے دونوں جانب آبادیاں نظر آتی ہیں۔ شہر، قصبات اور دیہات آباد ہیں اور ان کے پیچھے خوبصورت پہاڑی سلسلے ہیں اور ان پہاڑوں پر ہر طرف سبزہ ہی سبزہ ہے۔

جاپان کا مشہور پہاڑ

جاپان کا سب سے مشہور پہاڑ Mt Fuji بھی ٹوکیو سے ناگویا جاتے ہوئے راستہ میں آتا ہے۔ یہ پہاڑ 3776 میٹر بلند ہے اور اس کی چوٹی برف سے ڈھکی رہتی ہے۔ اس آتش فشاں پہاڑ کی چوٹی پر 800 میٹر چوڑا اور 200 میٹر گہرا گڑھا ہے یہ پہاڑ اب تک 13 مرتبہ پھٹ چکا ہے۔ جاپان میں قریباً اسّی آتش فشاں پہاڑ ہیں اور سات آتش فشاں Belts جاپان کے نیچے سے گزرتی ہیں۔

جاپان میں چلنے والی ٹرینیں Nozomi ایکسپریس کہلاتی ہیں اور تین سو کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار تک چلتی ہیں۔

ناگویا آمد

Nozomi ایکسپریس 331 جو کہ ٹوکیو سے ناگویا جا رہی تھی۔ ایک گھنٹہ 33 منٹ کے سفر کے بعد ایک بجے دوپہر ناگویا پہنچی۔

ناگویا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور وفد کی رہائش کا انتظام Hilton ہوٹل میں کیا گیا تھا۔ سٹیشن سے روانہ ہو کر ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہوٹل میں تشریف آوری ہوئی۔ جہاں ہوٹل کے اسسٹنٹ مینیجر اور سٹاف کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق یہاں سے دو بجے نئی تعمیر ہونے والی بیت الاحد کے لئے روانگی ہوئی۔ جو اس ہوٹل سے قریباً بیس سے تیس منٹ کی مسافت پر واقع ہے۔

بیت الاحد تشریف آوری

قریباً اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت الاحد تشریف آوری ہوئی۔ جہاں بیت کے بیرونی احاطہ میں احباب جماعت مرد و خواتین نے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔ اس وقت بارش ہو رہی تھی اور ہر شخص چھتری لئے کھڑا اپنے آقا کی آمد کا منتظر تھا احباب جماعت نے نعرے بلند کئے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور بیت کے اندر تشریف لے گئے۔

جاپان کی سرزمین پر تعمیر ہونے والی یہ جماعت احمدیہ کی پہلی بیت ہے جس کا باقاعدہ افتتاح 20 نومبر بروز جمعۃ المبارک نماز جمعہ کے ساتھ ہوا۔

حضور انور نے بیت کا معائنہ فرماتے ہوئے نیشنل صدر صاحب جاپان سے بعض امور کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ بیت کے پچھلے حصہ میں باقاعدہ پردہ لگا کر اور Moving Partition کر کے لجنہ کے لئے انتظام کیا جائے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

یہاں سے روانہ ہو کر تین بجکر بیس منٹ پر واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

فیملی ملاقاتیں

آج شام بیت الاحد میں فیملی ملاقاتوں کا پروگرام رکھا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چھ بجے ہوٹل سے روانہ ہوئے اور نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد ساڑھے چھ بجے بیت الاحد تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج 44 فیملیز کے 160 احباب نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی اور ہر ایک نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا بھی شرف پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

آج ملاقات کرنے والوں میں ناگویا جماعت کے ممبران اور فیملیز کے علاوہ بیرونی ممالک کانگو (Congo)، دوبئی، آسٹریلیا، انڈونیشیا، ملائشیا، پاکستان، بھارت، کینیڈا، سری لنکا اور برما سے آنے والے وفود اور احباب جماعت نے بھی ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان ممالک سے احباب جماعت اور فیملیز بڑے لمبے سفر طے کر کے بیت الاحد کے افتتاح میں شمولیت کے لئے پہنچی ہیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات پونے دس بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد رات ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

جاپان کا تعارف

ملک جاپان چار بڑے جزیروں Hokkaido، Honshio، Shikoko اور Kyshu اور دوسرے ہزاروں چھوٹے چھوٹے جزائر پر مشتمل ملک ہے۔ جاپان کی کل لمبائی 2360 میل ہے۔ جاپان کو پہاڑوں کی سرزمین بھی کہا جاتا ہے۔ جاپان کی زمین کا تقریباً 67 فیصد حصہ پہاڑی علاقہ ہے اور صرف 33 فیصد حصہ ہموار زمین ہے۔ چونکہ بیشمار پہاڑی سلسلوں نے رہائشی جگہوں کو محدود کر رکھا ہے اس لئے ہموار زمین پر اپنی کثیر آبادی کی وجہ سے جاپان دنیا کا گنجان ترین ملک ہے۔ صرف دارالحکومت ٹوکیو کی آبادی ہی ڈیڑھ کروڑ تک پہنچ رہی ہے۔ جگہ کی کمی کی وجہ سے ٹوکیو میں زیر زمین ریلوے نظام ہے۔ بعض جگہ تین تین منازل پر مشتمل ریلوے لائنیں بچھی ہوئی ہیں۔ اسی طرح زمین کے اوپر تین تین منازل پر مشتمل سڑکوں کا نظام ہے اور سارے شہر کے اندر جگہ جگہ میلوں میل لمبے پل بنا کر تین تین منازل پر مشتمل سڑکیں بنائی گئی ہیں تاکہ ٹریفک سہولت کے ساتھ رواں دواں رہے۔

احمدیہ مشن جاپان

جاپان میں احمدیہ مشن کا قیام حضرت مصلح موعود کے عہد مبارک میں 1935ء میں عمل میں آیا جب مکرم صوفی عبدالقدیر صاحب پہلے مربی سلسلہ کی حیثیت سے 4 جون 1935ء کو جاپان پہنچے اور پھر قریباً دو سال بعد 10 جنوری 1937ء کو مکرم مولوی عبدالغفور ناصر صاحب دوسرے مربی کی حیثیت سے جاپان تشریف لے گئے اور وہاں احمدیت کا پیغام پہنچانے کا سلسلہ جاری رہا۔ آپ 1941ء کو واپس قادیان تشریف لے آئے۔

پھر جنگ عظیم دوم کے بعد 8 ستمبر 1969ء مکرم میجر عبدالحمید صاحب بطور مربی جاپان پہنچے اور پھر اس کے بعد وقفہ وقفہ سے مربیان جاپان جاتے رہے۔

اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جاپان میں ٹوکیو (Tokyo) اور ناگویا (Nagoya) شہروں میں جماعتیں قائم ہیں اور دونوں جگہ جماعت کے سنٹر قائم ہیں۔

جاپان میں جماعت کا پہلا مرکزی مشن ہاؤس ناگویا شہر کے علاقہ Meitu-Ku میں واقع ہے۔ مشن ہاؤس کی یہ عمارت مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج جاپان نے 11 ستمبر 1981ء کو خریدی تھی۔ اس طرح جاپان میں جماعت کے مستقل مشن ہاؤس کا قیام عمل میں آیا تھا اور اس وقت کے اخبار The Japan Time نے اس کے قیام کی خبر شائع کی۔ یہ مشن ہاؤس دو منزلہ ہے۔ اوپر کا حصہ رہائشی ہے اور نیچے کے حصہ میں دفتر، لائبریری اور نماز پڑھنے کے لئے محدود جگہ ہے۔

جون 2013ء میں ناگویا میں بیت الذکر کی تعمیر کے لئے ایک قطعہ زمین خریدا گیا جس کا رقبہ تقریباً تین ہزار مربع میٹر ہے اور اس پر ایک کنکریٹ کی عمارت بنی ہوئی تھی جس کی تعمیر 19 سال قبل ہوئی تھی یہ عمارت بطور گیم سنٹر استعمال ہوتی تھی۔ یہ قطعہ زمین اور عمارت قریباً آٹھ لاکھ ڈالرز میں خریدی گئی تھی۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جگہ باقاعدہ بیت تعمیر ہو چکی ہے اور اس بیت کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الاحد رکھا ہے اور اب مورخہ 20 نومبر بروز جمعۃ المبارک اس بیت کا افتتاح ہوگا۔ ارض جاپان پر جماعت احمدیہ کی یہ پہلی بیت ہے۔

میڈیا کوریج

اس بیت کے افتتاح کے حوالہ سے پریس اور میڈیا میں خبریں آنا شروع ہوگئی ہیں۔

11 نومبر 2015ء کو بیت کی تعمیر کے مکمل ہونے کا اعلان کرتے ہوئے ملک کی دوسری بڑی اخبار Asahi Shinbun نے یہ درج ذیل رپورٹ شائع کی۔

(مومن) امن و محبت جن کے ایمان کا حصہ ہے

جماعت احمدیہ جاپان کی (بیت الذکر) اور کمیونٹی سنٹر آئی چی پریفیکچر کے تسوشیما شہر میں تعمیر ہو گیا ہے۔ پانچ چھوٹے بڑے میناروں پر مشتمل اس بیت میں 500 کے قریب نمازیوں کی گنجائش ہے۔ اس لحاظ سے اس ملک بھر میں سب سے بڑی (بیت) کہا جا رہا ہے۔

دوسری منزل پر آفس اور کچن کے علاوہ میٹنگ رومز اور لائبریری بھی قائم کی گئی ہے۔ قوم اور مذہب کی تمیز سے بالاتر ہر شخص اس بیت میں آسکتا ہے۔ یہاں انگریزی، اردو اور عربی زبان سیکھنے کی سہولت کے ساتھ علاقہ کے لوگوں سے میل ملاپ بڑھانے کے لئے پروگراموں کا انعقاد ہوگا۔

امن و محبت کا پرچار اور اپنے معاشرہ سے میل ملاپ بڑھاتے ہوئے پروگراموں کا انعقاد جماعت احمدیہ کا طرہ امتیاز ہے۔ جاپان میں زیادہ تر پاکستانی اور 15 دیگر قوموں سمیت اس جماعت کے 200 کے قریب ممبر آباد ہیں۔ رضاکارانہ سرگرمیوں میں بھی پیش پیش رہنے والی جماعت ہے۔ یہ لوگ کوبے میں آنے والے زلزلہ، سونامی اور شمالی جاپان میں آنے والوں زلزلوں کے علاوہ امسال آنے والے سیلاب کے بعد متاثرین کو کھانا وغیرہ تقسیم کر کے خدمت میں حصہ لیتے رہے۔

جماعت احمدیہ جاپان کے صدر اور مربی انچارج انیس احمد ندیم (عمر 37 سال) نے اپیل کی ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ جاپانی دین کی صحیح تفہیم حاصل کریں اور اس کے لئے وہ خود آئیں اور اپنی آنکھوں سے دیکھیں کہ حقیقی دین کیا ہے؟

20 نومبر کو دوپہر 12 سے اڑھائی بجے تک افتتاحی تقریب منعقد ہوگی۔ جماعت احمدیہ کے بین الاقوامی مرکز لندن سے جماعت کے سپریم لیڈر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب تشریف لا رہے ہیں اور 21 نومبر کی شام کو وہ افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب فرمائیں گے۔

ہمسایوں اور دوستوں کا تعاون

بیت کے افتتاح کے موقع پر ہمسایوں اور جاپانی دوستوں کی طرف سے ہر قسم کے تعاون اور جذبہ خیر سگالی کا اظہار ہو رہا ہے۔ صدر صاحب جاپان نے بتایا کہ مہمانوں کی تعداد کے پیش نظر رہائش کا انتظام کرنے کی پریشانی تھی۔ بیرونی ممالک سے بڑی کثرت سے مہمان آ رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہوا کہ ایک جاپانی دوست نے ایک بہت بڑا تین منزلہ مکان ہمیں پیش کر دیا۔ جہاں پچاس سے زائد مہمان آسانی سے ٹھہر سکتے ہیں۔

بیت کے سامنے کھجور یا کھجور کی طرز کے دو درخت لگانا چاہتے تھے۔ بیت کے ایک ہمسایہ نے اپنے صحن میں لگے ہوئے کھجور کے دو درخت پیش کر دیئے جو اب بیت کی زینت ہیں۔

بیت کے افتتاح کے موقع پر دوصد کے قریب مہمانوں کی آمد متوقع ہے۔ 150 کے قریب گاڑیوں کی پارکنگ کا انتظام کرنا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیت کے قریبی تین ہمسایوں سے درخواست کی گئی تو سب نے نہایت خوش دلی سے اپنی پارکنگز پیش کر دیں۔

جاپانی افتتاح کے موقع پر بہت خوبصورتی سے قیمتی پھولوں کی سجاوٹ کرتے ہیں۔ ہمارے دو جاپانی دوستوں نے وقت سے پہلے ہی رابطہ کر کے پیشکش کی کہ وہ ریسپشن کے موقع پر مارکی میں اور افتتاح کے موقع پر بیت سے باہر پھولوں کی سجاوٹ کریں گے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ بیت بہت خوبصورت تعمیر ہوئی ہے۔ اس کے میناروں پر سبز رنگ کی روشنیاں دور سے دکھائی دیتی ہیں اور یہ سارے علاقہ کے لئے روشنی کا مینار بن رہی ہے۔ مین روڈ پر واقع ہونے کی وجہ سے ہر گزرنے والا مسافر اسے دیکھتا ہے اور روزانہ ہزارہا افراد کی نظر اس پر پڑتی ہے۔ اہل جاپان جو بہت سے خداؤں کے قائل ہیں اب اس بیت کے میناروں سے ان کے لئے توحید کا نور پھوٹے گا۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا۔ جاپانیوں کو عمدہ مذہب کی تلاش ہے۔ اگر خدا چاہے گا تو اس ملک میں طالب (دین حق) پیدا کر دے گا۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بیت کی تعمیر سے جاپانیوں کو دین کی سچی اور حقیقی تعلیمات ملیں گی اور وہ دین کی طرف مائل ہوں گے۔ ان کے دل تبدیل ہوں گے اور بالآخر وہ ایک دن حضرت اقدس مسیح موعود کی غلامی میں آئیں گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا قومیں اس چشمہ سے سیراب ہوں گی۔ حضرت مسیح موعود کی یہ پیشگوئی جاپانی قوم کے حق میں بھی پوری ہوگی اور ایک دن یہ قوم بھی اس چشمہ سے سیراب ہوگی۔ یہی تقدیر الٰہی ہے جو ایک دن پوری ہوگی۔

☆.........☆.........☆

قادیانی کردار

پاکستان کے سابق وزیر داخلہ میجر جنرل (ر) نصیر اللہ بابر کا انٹرویو روزنامہ خبریں لاہور میں شائع ہوا۔ اس میں وہ بیان کرتے ہیں:

ایک بار مولانا چنیوٹی ایک میٹنگ میں آیا۔ بات سے بات شروع ہوگئی۔ مولانا نے مجھ سے پوچھا کہ ''آپ کے بارے میں سنا ہے کہ آپ باقاعدگی سے نماز پڑھتے ہیں میں نے جواب دیا کہ ''ہاں'' پھر کہنے لگے کہ آپ تلاوت کرتے ہیں میں نے کہا ہاں۔ مولانا چنیوٹی نے کہا پھر شاید آپ قادیانی ہیں۔

میں نے مولانا سے پوچھا مولانا آپ امامت کراتے ہیں۔ مولانا نے کہا ہاں۔ میں نے پوچھا آپ تہجد پڑھتے ہیں مولانا نے کہا ہاں۔ میں نے کہا تو پھر آپ کو قادیانی ہونے کا زیادہ حق پہنچتا ہے۔

(روزنامہ خبریں لاہور 5 ستمبر 97ء اشاعت خاص صفحہ اول)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر121476 میں ارشاد احمد

ولد فضل قادر قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Riedstadt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)Two Taxy Cars 1 لاکھ یورو (2)Cash 40 ہزار یورو (3)House 10 مرلہ 20 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار 500 یورو ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 10 لاکھ روپے ٹھیکہ زمین سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشاد احمد گواہ شد نمبر 1۔ Fazal Qadir S/o Tahir گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Din Ahmad S/o Fazal Qadir

مسل نمبر121477 میں سعیدہ مہتاب رفیق

زوجہ محمد رفیق چیمہ قوم جٹ پیشہ......عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dietzenbach ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 مئی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 158.35 گرام 4 ہزار 872 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ مہتاب رفیق گواہ شد نمبر 1۔ Mansoor Ahmad S/o Masud Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Rafique S/o Ch.Abdul Rahim Cheem

مسل نمبر121478 میں Khalida Farhat Mir

زوجہ Muddassar Ahmad Mir قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1)حق مہر (ادیگی) 2500 یورو (2) زیور 165.5 گرام 5 ہزار 305 یورو (3) نقدی 19 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khalida Farhat Mir گواہ شد نمبر 1۔ Muddassar Ahmad Mir S/o Mir Abdul Aziz گواہ شد نمبر 2۔ Sohail Nawas S/o Ch.Muhammad Nawas

مسل نمبر121479 میں Mamood Ahmed

ولد Naseem Ahmed قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن....... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار یورو ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mamood Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Mohammad Hafiz S/o Malik Mohammad Rafiq گواہ شد نمبر 2 Mafis Malik S/o Malik Rafique

مسل نمبر121480 میں صائمہ شاہد

زوجہ شاہد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن........ ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 20 تولہ 6 ہزار 530 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ شاہد گواہ شد نمبر 1۔ Mahammad Hafiz S/o Malik Mohammad Rafiq گواہ شد نمبر 2۔ Mafis Malik S/o Malik M. Rafiq.

مسل نمبر121481 میں شاہد محمود

ولد طالب حسین قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Geisen Heim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) Agr Land 7Acr ۔75 لاکھ روپے (2) Plot 7 مرلہ (3) Plot 10 مرلہ 20 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار یورو ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود گواہ شد نمبر 1۔ Mohammad Hafiz S/o Malik Muhammad Rafique گواہ شد نمبر 2۔ Mafis Malik S/o Malik Rafique

مسل نمبر121482 میں Abdul Basit Wahab

ولد Abdul Wahab قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankfurt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/اکتوبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Basit Wahab گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Wahab S/o Hashmat Ali گواہ شد نمبر 2۔ Sohail Nawas S/o Ch.Muhammad Nawas

مسل نمبر121483 میں زوبیہ قدوس رحمان

زوجہ عمران محمود رحمان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bocholt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 7 تولہ 2200 یورو (2) حق مہر 1300 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زوبیہ قدوس رحمان گواہ شد نمبر 1۔ عمران محمود رحمان ولد عبدالرحمان گواہ شد نمبر 2۔ محمد رفیق بٹ ولد غلام نبی خواجہ

مسل نمبر121484 میں Muhammad Ahmad

ولد Malik Muhammad Rafiq قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rudesheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار 200 یورو ماہوار بصورت Allownsc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Mohammad Hafiz S/o Malik Mohammad Rafiq گواہ شد نمبر 2۔ Rahil Hafiz S/o Mohammad Hafiz

مسل نمبر121485 میں اسامہ سلیم جنجوعہ

ولد محمد کلیم جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Heildelberg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ سلیم جنجوعہ گواہ شد نمبر 1۔ محمد کلیم جنجوعہ ولد محمد سلیم جنجوعہ گواہ شد نمبر 2۔ وسیم احمد جنجوعہ ولد محمد سلیم جنجوعہ

مسل نمبر121486 میں نعمانہ سلیم پرویز

زوجہ امجد پرویز قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Leimen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 7.5 تولہ 2 ہزار 450 یورو (2) حق مہر 10 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعمانہ سلیم پرویز گواہ شد نمبر 1۔ امجد پرویز ولد محمد لطیف مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ مبارک احمد ولد محمد لطیف مرحوم

مسل نمبر121487 میں مرزا ایاز احمد

ولد مرزا اعجاز احمد قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا ایاز احمد گواہ شد نمبر 1۔ ظفر احمد اقبال ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر 2۔ صداقت علی ولد عبدالمجید جٹھول

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15,20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

5 دسمبر 2015ء

12:45 am	عالمی خبریں
1:00 am	سنگاپور میں استقبالیہ تقریب
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	سنگاپور میں استقبالیہ تقریب
7:00 am	درس ملفوظات
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	درس مجموعہ اشتہارات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	انصار اللہ یوکے اجتماع 3۔اکتوبر 2010ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2015ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:05 pm	سپاٹ لائیٹ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:45 pm	الحوار المباشر Live

6 دسمبر 2015ء

12:50 am	عالمی خبریں
1:10 am	انصار اللہ یوکے اجتماع
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2015ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس مجموعہ اشتہارات
5:50 am	الترتیل
6:20 am	انصار اللہ یوکے اجتماع
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2015ء
9:00 am	سپاٹ لائیٹ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:40 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
12:55 pm	فیتھ میٹرز
1:55 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 15۔اگست 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2015ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	گلشن وقف نو
9:10 pm	رفقائے احمد
9:40 pm	وقف جدید کا تعارف
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو

7 دسمبر 2015ء

12:30 am	Beacon of Truth Live (سچائی کا نور)
1:35 am	ون منٹ چیلنج
2:15 am	رفقائے احمد
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2015ء
4:05 am	سوال و جواب
5:10 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:05 am	یسرنا القرآن
6:30 am	ون منٹ چیلنج
7:10 am	گلشن وقف نو
8:05 am	رفقائے احمد
8:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2015ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
11:55 am	میلبورن میں استقبالیہ تقریب 11۔اکتوبر 2013ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:40 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2:00 pm	فرنچ سروس
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:25 pm	تقریر
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس ملفوظات
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:00 pm	تقریر
8:30 pm	طب وصحت
9:05 pm	راہ ہدیٰ
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	میلبورن میں استقبالیہ تقریب

8 دسمبر 2015ء

12:30 am	صومالی سروس
1:15 am	درس ملفوظات
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
4:15 am	تقریر
4:35 am	سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:15 am	میلبورن میں استقبالیہ تقریب
7:20 am	کڈز ٹائم
7:55 am	سیرت حضرت مسیح موعود
8:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
9:25 am	طب وصحت
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس مجموعہ اشتہارات
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:00 pm	آؤ اردو سیکھیں
1:30 pm	آسٹریلین سروس
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 دسمبر 2015ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس مجموعہ اشتہارات
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:00 pm	سپینش سروس
8:40 pm	آؤ اردو سیکھیں
9:00 pm	پریس پوائنٹ
10:00 pm	Ice Fishing In Canada
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

درخواست دعا

مکرم بشارت احمد ساہی صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔میرے دادا جان مکرم چوہدری شفیق احمد ساہی صاحب 354 قادر آباد گوجرہ بعمر 85 سال شدید بیمار ہیں اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو صحت والی زندگی عطا فرمائے اور جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم۔2 دسمبر

طلوع فجر	5:24
طلوع آفتاب	6:49
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:06
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	24 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	9 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

یکم دسمبر صبح 8 بجے کے قریب ربوہ میں شدید دھند تھی خاص طور پر مشرقی محلوں میں۔تاہم بعد میں دھوپ نکل آئی۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

2 دسمبر 2015ء

9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع 3۔اکتوبر 2010ء
2:00 pm	سوال و جواب
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2010ء
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
0302-7682815:
03013-7682815: پروپرائیٹر: فرید احمد

ارشد کمپوزنگ سنٹر
ارشد محمود
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
0332-7077571,047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
شادی کارڈز●وزٹنگ کارڈز●کیش میمو●انعامی شیلڈز
نیم پلیٹ●فلیکس●سکیننگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

دائمی سردرد/دردِ شقیقہ کی مشہور دوا
مائیگرو پلس Migro Plus
نوٹ: بیرون ربوہ دوا بھجوانے کی سہولت موجود ہے۔
ہومیوپیتھک ڈاکٹر اعجاز احمد سندھو: 03339790901
مبارک ہومیو پیتھک کلینک دارالرحمت وسطی ربوہ

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

FR-10